بسم اللہ الرحمن الرحیم الصلوٰۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ



محمد (ﷺ) کی محبت دینِ حق کی شرطِ اول ہے
اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

اللہ و رسول (جل جلالہ و ﷺ) کی شان میں گستاخیاں کرنے والے بدمذہبوں کی نقاب کشائی مسمی بہ

دیوبندیوں وہابیوں سے اہلِ سنت و جماعت حنفی بریلوی کا

اصل اختلاف

از قلم:

محمد فیضان الحق قادری رضوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحٰبک یاحبیب اللہ

پیغامِ صادق

- نماز روزہ حج زکوٰۃ (وغیرہ) فرائض کی ہمیشہ پابندی کریں۔
- اپنی شکل وصورت ظاہر و باطن لباس و کردار شادی غمی کاروبار معاملات شریعت وسنت کے مطابق بنائیں۔
- حضور پاک ﷺ کا پسندیدہ لباس شلوار قمیص پہنیں اور آستین پوری رکھیں۔
- اپنے پیارے آقا ومولا حضور نبی اکرم نورِ مجسم ﷺ پر درود وسلام کی کثرت کریں۔
- تلاوت قرآن پاک سے اپنے دلوں کو منور کریں اور اپنے ایمان کی حفاظت کے لئے ترجمہ کنز الایمان پڑھیں۔
- والدین کی نافرمانی سے بچیں اور کسی پیر کامل کے ہاتھ پر بیعت کر کے روحانی نسبت حاصل کریں۔
- تعلیمات امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ پر عمل کرتے ہوئے مسلک حق اہل سنت وجماعت پر ہمیشہ کاربند رہیں۔
- سود رشوت چوری چغلی غیبت وغیرہ برائیوں سے ہمیشہ محفوظ رہیں۔
- فوٹو بازی اور فلم سازی سے پرہیز کریں۔
- اپنے چہرے پر سنتِ رسول (مٹھی بھر) داڑھی شریف سجائیں۔
- بدمذہب بدعقیدہ لوگوں کی صحبت میں نہ بیٹھیں۔
- جدید فیشن کی بجائے اپنے پیارے آقا ﷺ کی سنتوں پر عمل کریں

گلہائے عقیدت

ہم اُمتی ہیں رسولِ کریم (ﷺ) کے جو کچھ انہیں پسند ہے وہ ہے ہمیں پسند

اُن عاشقوں کا میں ہوں ادنیٰ نیاز مند جن کو میرے حضور ﷺ کی ہے ہر ادا پسند

از ملفوظات مبارکہ

پاسبانِ مسلکِ رضا [illegible]
[illegible]
[illegible]
علامہ [illegible]

ابوداؤد **محمد صادق** قادری رضوی مدظلہ العالی

امیر جماعت رضائے مصطفےٰ پاکستان (گوجرانوالہ)

نوٹ: اپنی دینی و مسلکی معلومات کے لئے اہل سنت وجماعت کے بین الاقوامی محبوب ترجمان ماہنامہ رضائے مصطفےٰ کا مطالعہ فرمائیں۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ ﷺ

دیوبندیوں، وہابیوں سے اہلسنّت وجماعت حنفی بریلوی کا اصل اختلاف

از قلم:

محمد فیضان الحق رضوی

خدا کی قسم مجھے اپنی امت پر شرک کا ڈر نہیں ہے۔(بخاری ومسلم)

❁...... بلکہ ارشاد فرمایا:

جو مسلمانوں کو مشرک کہے گا خود مشرک ہو جائے گا۔

یہ لوگ خوف خدا سے عاری ہو کر صرف پیسے کی خاطر اہل محبت یا رسول اللہ کہنے والوں کو مشرک کہہ کر ان کے خلاف کتابیں لکھ کر سعودیہ سے ایڈ لے رہے ہیں۔ سعودی نجدیوں کی حکومت آج ختم ہو جائے تو وہابی بھی ختم ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو امت پر شرک کا ڈر نہیں تھا بلکہ صرف گستاخوں کا تھا۔ جس کی نشاندہی بھی فرمادی اور ان سے بچنے کا حکم بھی دے دیا۔ انہیں شیطان کا سینگ قرار دیا بلکہ فرمایا وہ قرآن پڑھنے کے باوجود دین سے خارج ہوں گے تم انہیں جہاں پاؤ قتل کردو، تمام مخلوق سے بدترین ہیں، ان کے آخری ساتھی دجال کے ساتھ نکلیں گے، تم ان کے رشتہ داری نہ کرنا نہ اُن کا نماز جنازہ پڑھنا نہ ان کے ساتھ بیٹھنا ورنہ وہ تمہیں گمراہ کردینگے اور تمہیں اپنے ساتھ جہنم میں لے جائیں گے۔ اس کی پوری تفصیل فقیر کی کتاب "بے ادبوں کی پہچان" میں دیکھی جا سکتی ہے۔ اس فرقہ کی علامت بھی بیان فرمادی گئی ہے کہ وہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دینگے۔ آج دیکھ لو خودکش حملے کون کر رہا ہے؟ اور کس کو قتل کیا جا رہا ہے؟ سنی علماء اور سنی عوام کو قتل کیا جا رہا ہے بلکہ مزارات اولیاء کرام پر حملے کیے جا رہے ہیں یہ کون لوگ ہیں ان کو پہچاننا بالکل آسان ہے۔

وہابی دیوبندی اور بعض صلح کلی ہردلعزیز بننے کے خواہش مند حضرات بھی یہ کہتے ہیں کہ یہ فروعی اختلافات ہیں، اصولی اختلافات کوئی نہیں جیسا کہ طاہر القادری

صاحب نے اپنی کتاب "فرقہ پرستی کا خاتمہ" میں لکھا ہے بالکل جھوٹ اور حق پر پردہ ڈالنے کے مترادف ہے اگر یہ فروعی اختلاف ہوتا تو ان کو قتل کرنے کا حکم نہ دیا جاتا اور یہ دین سے خارج نہ ہوتے اور یہ تمام مخلوق سے بدتر نہ ہوتے اور ان سے شادی کرنا دوستی کرنا جائز ہوتا اور ان کی نماز جنازہ پڑھنا جائز ہوتا۔

معلوم ہوا کہ یہ فروعی اختلاف نہیں کیونکہ فروعی اختلاف تو رحمت ہے جیسا کہ حنفی شافعی وغیرہ کا ہے۔ لیکن اصولی اختلاف کی وجہ سے اعمال ضبط ہو جاتے ہیں جیسے مسلمان کو گستاخ یا مشرک سمجھنا کفر ہے ایسے ہی کسی گستاخ رسول کو مسلمان سمجھنا بھی کفر ہے۔ اگر علماء اس فتنہ کی نشاندہی نہیں کریں گے تو یہ بھی مجرم ہوں گے۔ کیونکہ ان کی خاموشی کی وجہ سے بہت سے لوگ بے دین ہو سکتے ہیں ان گستاخوں کو عوام کے سامنے ننگا کرنا محبت رسول کا اہم تقاضا ہے۔ ان کے عقائد لوگوں کو بتانا یہ غیبت نہیں ہے بلکہ مسلمانوں پر واجب ہے کہ ان کے خلاف تحریری تقریری مالی جانی جہاد کیا جائے، جیسا کہ ایک نابینا آدمی کنویں میں گرنے والا ہو اور کوئی اسے دیکھ رہا ہو تو اس کی جان بچانا آنکھ والے پر واجب ہے ورنہ وہ مجرم ہوگا لیکن ایمان تو جان سے بھی زیادہ اہم ہے، جان اگر چلی گئی تو اس نے ایک دن جانا ہی ہے اگر ایمان چلا گیا تو پھر واپس نہیں مل سکتا مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

بُرے اور بدعقیدہ دوست کی محبت سے دور رہو کیونکہ بدعقیدہ دوست زہریلے سانپ سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ کیونکہ سانپ ڈنگ مارے گا تو صرف جان جائے گی، بدعقیدہ اگر ڈنگ مارے گا تو جان بھی جائے گی اور ایمان بھی جائے گا۔

حضرت علامہ حافظ محمد فیضان الحق رضوی صاحب بڑے علمی دوست اور دین

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب ------------ دیوبندیوں وہابیوں سے

اہل سنت وجماعت حنفی بریلوی کا اصل اختلاف

ازقلم ------------ محمد فیضان الحق قادری رضوی۔

تعداد ------------ 1100

صفحات ------------ 48

کمپوزنگ ------------ ساقی کمپوزنگ سنٹر گوجرانوالہ۔

قاری محمد امتیاز ساقی مجددی 03466049748

سن اشاعت ------------ شوال المکرم ۱۴۳۲ھ ستمبر 2011ء

بار اشاعت ------------ اول

ہدیہ ------------

ملنے کے پتے:

ادارہ رضائے مصطفےٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ 055 4217986

مکتبہ برکات المدینہ متصل جامع مسجد بہار شریعت بہادرآباد کراچی۔

اویسی بک سٹال گوجرانوالہ۔ مکتبہ قادریہ میلاد مصطفےٰ چوک گوجرانوالہ۔

فیضان مدینہ پبلی کیشنز کاموں کی ۔ مکتبہ مہریہ کالج روڈ ڈسکہ

﴿فہرست﴾

نام کتاب ------------ دیوبندیوں وہابیوں سے

اہل سنت وجماعت حنفی بریلوی کا اصل اختلاف

ازقلم ------------ محمد فیضان الحق قادری رضوی۔

تعداد ------------ 1100

صفحات ------------ 48

کمپوزنگ ------------ ساقی کمپوزنگ سنٹر گوجرانوالہ۔

قاری محمد امتیاز ساقی مجددی 03466049748

سن اشاعت ------------ شوال المکرم ۱۴۳۲ھ ستمبر 2011ء

باراشاعت ------------ اول

ہدیہ ------------

ملنے کے پتے:

ادارہ رضائے مصطفٰے چوک دارالسلام گوجرانوالہ 055 4217986

مکتبہ برکات المدینہ متصل جامع مسجد بہار شریعت بہادرآباد کراچی۔

اویسی بک سٹال گوجرانوالہ۔ مکتبہ قادریہ میلاد مصطفٰے چوک گوجرانوالہ۔

فیضان مدینہ پبلی کیشنز کاموکی ۔ مکتبہ مہریہ کالج روڈ ڈسکہ

﴿فہرست﴾

بفیضانِ نظر

پاسبانِ مسلک رضا، نباض قوم، نائب محدث اعظم پاکستان

پیر طریقت، رہبر شریعت، حضرت، علامہ، مولانا، الحاج

پیر مفتی ابوداؤد **محمد صادق قادری رضوی** صاحب

امیر جماعت رضائے مصطفےٰ پاکستان

و

استاذ العلماء، استاذ محترم، حضرت علامہ

مولانا **قاری محمد اعظم مظہری** صاحب

مہتمم جامعہ اسلامیہ مظہر القرآن (منڈی یزمان ضلع بہاولپور)

تقریظ

از

حضرت علامہ مولانا صاحبزادہ

پروفیسر حافظ پیر محمد حامد یار مصطفائی رفیقی صاحب

تلونڈی شریف (ضلع سیالکوٹ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ وکفی والصلوٰۃ والسلام علی سیدالانبیاء وعلی آلہ واصحابہ اجمعین امابعد!

زیر نظر رسالہ مولانا محمد فیضان الحق رضوی کی دردمندانہ کاوش ہے۔جس میں موصوف نے قلمی جہاد کے ذریعے بدمذہب لوگوں کی توہین آمیز عبارتوں کو جمع کر کے راہ حق کی دعوت دی ہے۔

ناچیز نے رسالہ ہٰذا کو چند مقامات سے پڑھا جو یقیناً توہین آمیز عبارات کو عوام کے سامنے لانے کے لیے لکھا ہے۔اس کا مقصد دجل وفریب کے پردے اٹھا کر عوام اہل سنت کو بیدار کرنا ہے کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بھی گستاخ ہیں تو تمہارے خیر خواہ کیسے ہو سکتے ہیں۔

آج کے پرفتن دور میں اعلائے کلمۃ الحق یقیناً بہت مشکل کام ہے لیکن اللہ اپنے بندوں کو حق بات کہنے کی توفیق عطا فرما دیتا ہے۔

ے این سعادت بزور بازو نیست

تانہ بخشد خدائے بخشندہ

آج اسی طرح دیگر علمائے کرام کو بھی جہاد بالقلم کے ذریعے بھی حق کو واضح کرنا چاہیے اور مختصر لٹریچر عوام اہلسنّت کے لیے کثیر تعداد میں نشر کرنا چاہیے۔

وما توفیقی الا باللہ

صاحبزادہ حافظ محمد حامد یار مصطفائی رفیقی

(ایم اے اسلامیات، بی ایڈ، فاضل علوم اسلامیہ)

ناظم اعلیٰ دارالعلوم نقشبندیہ مجددیہ (رجسٹرڈ)

آستانہ عالیہ تلونڈی عنایت خاں شریف پسرور ضلع سیالکوٹ

0346-6710146

۳ جولائی ۲۰۱۱ء

❀❀❀❀❀❀❀

تقریظ

از

ولی کامل پیر طریقت، رہبر شریعت، فخر السادات، حضرت علامہ

مولانا صاحبزادہ سید غلام ذوالنورین جواد نوشاہی قادری

آستانہ عالیہ کوٹلی تارڑ شریف

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم......

راقم ناچیز نے کتاب ''دیوبندیوں، وہابیوں سے اہل سنت وجماعت حنفی بریلویوں کا اصل اختلاف'' تالیف مجاہد اسلام، حضرت علامہ مولانا فیضان الحق رضوی قادری صاحب دامت برکاتہم کو بعض مقامات سے دیکھا۔ الحمد للہ اسے مسلمان بھائیوں کے لیے ذریعہ ہدایت پایا۔ اللہ تعالیٰ اس کو قبول عام بخشے اور حضرت مؤلف کو اس پر بہترین جزا عطا فرمائے۔ آمین

آج کے پُرفتن دور میں اشد اشد ضرورت ہے کہ مسلمانوں کو بدعقیدگی سے بچایا جائے، پھر ان کے اعمال کی اصلاح کی جائے۔ اُمید ہے اس کتاب مستطاب کے ذریعے دونوں کام ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ دین متین کی صحیح اور سچی تبلیغ کی سب کو توفیق بخشے۔ آمین

فقط

صاحبزادہ سید غلام ذوالنورین جواد نوشاہی قادری

مہتمم جامعہ اسلامیہ نوشاہیہ الحسین کوٹلی تارڑ شریف

تقریظ

از

جانشین شیخ القرآن، حضرت، صاحبزادہ، حاجی

حافظ پیر محمد ضیاء المصطفےٰ عتیق صاحب

امیر تحریک فدایان ختم نبوت (ضلع سیالکوٹ)

بندہ ناچیز نے کتاب'' دیوبندیوں وہابیوں سے اہل سنت وجماعت کا اصل اختلاف'' اوّل تا آخر حرف بہ حرف پڑھا۔ زیر طبع کتاب کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے فاضل نوجوان مسلک حق اہل سنت وجماعت کے ترجمان حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری محمد فیضان الحق رضوی صاحب زیدہ مجدہ مسلک حق اہل سنت وجماعت کا درد ان کے دل میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے اور حضور آقائے نامدار مدنی تاجدار احمد مجتبیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے گہرا عشق ومحبت جس کا مولانا نے ابتدائے کتاب میں بھی اظہار فرمایا ہے۔

یہ درست ہے کہ بہت سارے باطل فرقوں نے خود کو اہل سنت کہلوانا شروع کر دیا ہے یہ محض ایک دھوکہ اور فریب ہے اور یہ کہ مذہب حق اہل سنت وجماعت حنفی بریلوی کو ختم کرنے کا ایک مذموم عزم ہے۔ جو کہ ایسا نہیں ہوسکتا۔

موجودہ اس پرفتن دور میں حضرت مولانا کی تصنیف کردہ کتاب جو میری

نظر سے گذری ہے ایک انتہائی عمدہ اضافہ ہے۔ جو کہ مسلک حق اہل سنت وجماعت کی مکمل ترجمانی کرتے ہوئے گروہ باطلہ کا صحیح انداز میں رد کرتی ہے۔

فاضل نوجوان حضرت علامہ مولانا محمد فیضان الحق رضوی نے اپنی تحریر میں یہ کتاب وسنت اور کتب مخالف سے ثابت کیا ہے کہ ان لوگوں کا مسلک حق اہل سنت وجماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ باطل قوتوں سے ان کا تعلق ہے۔

اگرچہ یہ کتاب نہایت ہی مختصر ہے لیکن مخالفین اہلسنت کے خلاف ایک جامع تحریر اور موجودہ دور کی بہترین کاوش ہے۔ میری دعا ہے کہ مولا کریم حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی نگاہ کرم کا صدقہ حضرت علامہ مولانا کے علم وعمل میں مزید برکت عطا فرمائے، اہل سنت وجماعت حنفی بریلوی کے لیے سرمائیہ حیات بنائے۔ اور آخرت میں اجر عظیم کا باعث بنائے۔ (آمین ثم آمین)

منجانب

صاحبزادہ حاجی محمد ضیاء المصطفےٰ عتیق

مہتمم مرکزی دارالعلوم جامعہ عتیقیہ رضویہ

کلاس والا تحصیل پسرور

امیر تحریک فدایان ختم نبوت (ضلع سیالکوٹ)

❀❀❀❀❀❀❀

تقریظ

از

حضرت مولانا

قاری عبدالرشید چوراہی صاحب

قلعہ احمد آباد (ضلع ناروال)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بندہ نے مولانا فیضان الحق رضوی قادری صاحب کے رسالہ کا مطالعہ کیا۔ مولانا نے بڑی محنت کر کے مخالفین کی کتابوں سے حوالہ جات دے کر عوام اہلسنت کے لیے انتہائی فائدہ مند رسالہ تحریر فرمایا۔

اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ سے مولانا کی کاوش قبول فرمائے۔۔۔ آمین بجاہ رسول کریم

دعا گو!

قاری عبدالرشید چوراہی

ناظم جامعہ انوار مدینہ

قلعہ احمد آباد ضلع ناروال

❀❀❀❀❀❀❀

حرف آغاز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الکریم

میرے سنی بریلوی دوستو! دیوبندی وہابی عوام کو یہ تاثر دیتے ہیں کہ ہم حق پر ہیں اور معاذ اللہ اہل سنت وجماعت بریلوی کو مشرک وبدعتی قرار دیتے ہیں۔ لیکن اہل علم پر یہ بات مخفی نہیں کہ وہابیت کی بنیاد ہی انبیاء واولیاء کی توہین پر ہے۔ دیوبندیوں اور وہابیوں سے اہل سنت وجماعت کے اصولی اختلافات کچھ ایسے ہیں کہ کوئی مسلمان بھی خالی الذہن ہوکر اس رسالے کو پڑھے تو وہ دیوبندیوں اور وہابیوں کے حق میں فیصلہ نہیں دے سکتا۔ دیوبندی، وہابی علماء اتنے ہوشیار اور چالاک ہیں کہ عوام کو مغالطہ دینے کے لیے مسئلہ حاضر وناظر، علم غیب، نور وبشر، میلاد وعرس اور ختم شریف کے موضوع پر بڑی گرج گرج کر تقریر کر کے عوام کو یہ یقین دلانے کی کوشش کرتے ہیں کہ بریلویوں سے ان باتوں میں ہمارا اختلاف ہے۔

کبھی عوام کو یہ کہتے ہیں کہ جاؤ بریلوی مولویوں سے پوچھ کر آؤ ختم شریف کہاں لکھا ہے، کبھی کہتے ہیں بریلویوں سے پوچھو انگوٹھے چومنا کس حدیث میں لکھا ہے، کبھی کہتے ہیں بریلویوں سے پوچھو گیارہویں شریف کس حدیث میں لکھی ہے، کبھی کہتے ہیں بریلوی علماء سے پوچھو قل شریف، دسواں، چہلم اور سالانہ ختم شریف کہاں لکھا ہے۔ کبھی عوام کو یہ کہتے ہیں کہ بریلوی مولویوں سے پوچھو میلاد منانا کس حدیث میں لکھا ہے، ہم میلاد نہیں مناتے تو بریلوی ہمیں گستاخ کہتے ہیں، دوستو! دیوبندیوں، وہابیوں کی یہ

باتیں بالکل جھوٹی ہیں اور سچی بات یہ ہے کہ دیوبندیوں، وہابیوں سے اہل سنت وجماعت حنفی بریلوی کا اصل اختلاف ان گستاخیوں کی وجہ سے ہے جو ان کے بڑوں نے کیں ہیں۔ اس رسالہ میں وہ گستاخیاں پڑھیں اور دیوبندیوں، وہابیوں سے دور رہیں۔

یا اللہ اس رسالے کو گمراہ لوگوں کے لیے ہدایت کا سبب بنا اور سنی بریلوی مسلمانوں کو دیوبندیوں اور وہابیوں کے گندے عقیدے سے بچا۔ آمین

دعاؤں کا طالب!

خادم اہلسنت محمد فیضان الحق رضوی

0345-8722124==03217571318

وہابیوں کی حمایت:

وہابیوں کے شیخ الاسلام ثناء اللہ امرتسری نے شاہ اسماعیل کی حمایت کرتے ہوئے لکھا ہے:

''شاہ اسماعیل شہید پکے اہلحدیث تھے''۔ (فتاویٰ ثنائیہ ج اص ۲۸۴)

❁......غیر مقلد وہابی احسان الٰہی ظہیر نے شاہ اسماعیل دہلوی اور اس کی کتاب تقویۃ الایمان کی اپنی کتاب بریلویت میں تعریف کی ہے۔ملاحظہ ہو! بریلویت تاریخ و عقائد ص ۱۹۷، ۱۹۸۔

❁......وہابیہ کا ہفت روزہ ترجمان لکھتا ہے:

اللہ غریق رحمت کرے جناب مولانا اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کو جن کے فیض سے اسلام کا یہ غریب خطہ بھی محروم نہ رہا......جس کے طفیل مذہب اہلحدیث کے نام لیواؤں کی تعداد بھی تقریبا ۴۰ گاؤں تک پہنچ گئی ہے۔

(ہفت روزہ اہل حدیث امرتسر ۲۳ نومبر ۱۹۲۸ء)

دیوبندیوں کی حمایت:

دیوبندیوں کے امام سرفراز خان گکھڑوی نے اپنی کتاب ''عبارات اکابر'' میں بار بار اسماعیل دہلوی کو ''شہید''، ''رحمۃ اللہ علیہ'' اور اپنا امام مانا ہے۔ملاحظہ ہو! ص ۵۸، ۵۹، وغیرہ وغیرہ۔

اب آپ حضرات دیکھیں جس شاہ اسماعیل دہلوی کی یہ لوگ تعریفیں کرتے نہیں تھکتے، وہ اپنی کتابوں میں اللہ تعالیٰ جل جلالہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام

رضوان اللہ علیہم اجمعین، فرشتوں اور اولیاء کاملین کی شان میں کس طرح گستاخیاں کرتا ہے۔ پڑھیں اور فیصلہ خود کریں۔

اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی:

اللہ تعالیٰ کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے لکھا کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔نعوذ باللہ

وہابیوں کے شاہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

پس ہم نہیں مانتے کہ اللہ کا جھوٹ بولنا محال بالذات ہو ورنہ لازم آئے گا کہ انسانی قدرت اللہ کی قدرت سے زیادہ ہے۔ (یک روزہ فارسی صفحہ ۱۷، ۱۸)

مسلمانو! اللہ تعالیٰ کو جھوٹا کہنے والے دیوبندی، وہابی خود جھوٹے، بے ادب اور گستاخ ہیں۔اللہ تعالیٰ کی ذات جھوٹ بولنے سے پاک ہے۔

مزید اگلی گستاخی پڑھیں:

اللہ تعالیٰ کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ بُرے وقت میں پہنچنا اللہ کی شان ہے۔نعوذ باللہ

اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں:

برے وقت میں پہنچنا اللہ کی شان ہے۔ (تقویۃ الایمان صفحہ ۱۱)

مسلمانو! غور کرو اللہ تعالیٰ کو گندے یا برے وقت میں پہنچنے والا کہنا کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔اللہ تعالیٰ کی شان میں وہابیوں نے گستاخی کرتے ہوئے مزید لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ہمیشہ علم غیب نہیں۔نعوذ باللہ

ایمان کا حصہ ہے شیطان وملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کے وسعت علم کی کون سی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کورد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔(براہین قاطعہ صفحہ۵۱)

مسلمانو! غور کرو دیوبندی کتنے بے ادب اور گستاخ ہیں جو کہتے ہیں کہ ملک الموت اور شیطان کا علم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ ہے۔ دیوبندی مولوی قاسم نانوتوی نے انبیاء کرام کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے لکھا ہے کہ انبیاء سے اُمتی عمل میں بڑھ جاتے ہیں۔ نعوذ باللہ

دیوبندی مولوی قاسم نانوتوی لکھتے ہیں:

انبیاء اپنی اُمت سے اگر ممتاز ہوتے ہیں تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں باقی رہا عمل اس میں بسا اوقات بظاہر اُمتی مساوی ہو جاتے ہیں بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔

(تحذیر الناس صفحہ۵)

مسلمانو! توجہ کرو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی انبیاء کرام کے متعلق یہ گستاخی کرنا اور کہنا کہ امتی عمل میں نبیوں سے بڑھ جاتے ہیں کتنی بڑی بے ادبی اور گستاخی ہے۔ دیوبندی محدث خلیل احمد سہارنپوری نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُردو زبان دیوبندی علماء سے سیکھی ہے۔ نعوذ باللہ

دیوبندی محدث خلیل احمد سہارنپوری لکھتے ہیں:

ایک صالح فخر عالم علیہ السلام کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے تو

آپ کو اُردو میں کلام کرتے دیکھ کر پوچھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کلام کہاں سے آگئی آپ تو عربی ہیں فرمایا کہ جب سے مدرسہ دیوبند سے ہمارا معاملہ ہوا ہم کو یہ زبان آگئی سبحان اللہ اس سے رتبہ اس مدرسہ کا معلوم ہوا۔(براہین قاطعہ صفحہ۲۶)

مسلمانو! غور کرو دیوبندی کتنے بے ادب اور گستاخ ہیں جو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا شاگرد کہتے ہیں دوستو اللہ تعالی نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام زبانیں خود سیکھائیں ہیں لیکن دیوبندی کہتے ہیں کہ اُردو زبان مدرسہ دیوبند سے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھی ہے۔ یہ کتنی بڑی گستاخی ہے۔ دیوبندی مولوی قاسم نانوتوی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا انکار کر دیا۔ نعوذ باللہ

دیوبندی مذہب کے مولوی قاسم نانوتوی لکھتے ہیں:

اگر بالفرض آپ کے زمانے میں بھی کہیں اور نبی ہو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔(تحذیر الناس صفحہ۱۴)

مولوی قاسم نانوتوی نے یہ بھی لکھا کہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔

(تحذیر الناس صفحہ۲۵)

مسلمانو! غور کرو ان عبارتوں پر دیوبندیوں نے ختم نبوت کا انکار کر کے مرزائیوں کا ساتھ دیتے ہوئے کہا کہ اگر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی کوئی نبی پیدا ہو تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت میں پھر بھی کچھ فرق نہیں پڑے گا۔ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے کے بعد بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ

فرق نہ آئے گا۔

مسلمانو! ایمانداری سے بتاؤ ان عبارتوں میں مرزائیوں کی حمایت ہے کہ نہیں؟ بولو...... ہے...... کیونکہ مرزائی بھی ختم نبوت کا انکار اسی طرح کرتے ہیں جس طرح دیوبندیوں نے کیا ہے۔ معلوم ہوا دیوبندی ختم نبوت کے منکر اور مرزائیوں کے ساتھی ہیں۔ میرے عزیز سنی بریلوی دوستو! ان گستاخیوں کی وجہ سے ہم دیوبندی، وہابی مولویوں کو بے ادب اور گستاخ کہتے ہیں۔ یہ گستاخیاں جو آپ نے پڑھی ہیں یہ دیوبندیوں، وہابیوں کی کتابوں سے لکھی گئی ہیں اگر کسی کو کوئی شک ہو تو ہم دیوبندیوں وہابیوں کی کتابوں سے یہ گستاخیاں دکھا سکتے ہیں۔

دیوبندیوں وہابیوں کا اعتراض:

بعض دیوبندی، وہابی مولوی یہ کہتے ہیں کہ گستاخیاں ہمارے بڑوں نے کی ہیں اس میں ہمارا کیا قصور ہے، ہمیں بے ادب، گستاخ کیوں کہتے ہو؟

رضوی کی طرف سے جواب:

ہم کہتے ہیں تم اپنے بڑوں کو جنہوں نے گستاخیاں کیں اُن کو اپنا پیشوا لیڈر اور راہنما کیوں مانتے ہو، تم ان کی تعریف کیوں کرتے ہو، اور یہ کیوں کہتے ہو کہ ہمارے اشرفعلی تھانوی صاحب بڑے اچھے عالم اور نیک بزرگ تھے اور مولانا قاسم نانوتوی صاحب بھی بڑے اچھے عالم اور نیک بزرگ تھے اور مولوی اسماعیل دہلوی کے متعلق یہ کیوں کہتے ہو کہ ہمارے مولانا شاہ اسماعیل شہید بھی بڑے اچھے عالم اور نیک بزرگ تھے۔ دیوبندیو، وہابیو! اگر کوئی تمہاری گستاخی کرے یا تمہارے والدین کی گستاخی کرے

تو اُسے بھی اچھا اور نیک کہو گے۔ یقیناً تم اُسے اچھا اور نیک کبھی نہیں کہو گے۔ تو پھر تم شرم کرو حیا کرو بے شرم اور بے حیا نہ بنو کہ تمہارے مولویوں نے اللہ تعالیٰ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی انبیاء کرام اور اولیاء کرام کی شان میں گستاخیاں کیں ہیں۔ لیکن تم پھر بھی اُنہیں نیک اور اچھا کہہ رہے ہو، مولوی اشرفعلی تھانوی کا لکھا ہوا قرآن پاک کا ترجمہ اور لکھی ہوئی کتابیں اور باقی گستاخ مولویوں کی کتابیں پڑھتے ہو آخر کیوں؟

دیوبندیو، وہابیو! اعلان کرو، جگہ جگہ اعلان کرو، ہر شہر میں اعلان کرو، ہر گاؤں میں اعلان اور کہو کہ جنہوں نے گستاکیاں کیں ہیں وہ بے ادب ہیں گستاخ ہیں ہمارا اُن کے ساتھ کوئی تعلق نہیں اور اپنے مولویوں کا نام لے کر لوگوں کو بتاؤ کہ مولوی اشرفعلی تھانوی بے ادب اور گستاخ ہے، مولوی قاسم نانوتوی بے ادب اور گستاخ ہے، مولوی اسماعیل دہلوی بے ادب اور گستاخ ہے، مولوی خلیل احمد انیٹھوی بے ادب اور گستاخ ہے، مولوی رشید احمد گنگوہی بے ادب اور گستاخ ہے

مولوی رشید احمد گنگوہی نے گستاخیوں والی کتاب تقویۃ الایمان کے بارے میں کہا اس (کتاب) کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۱۹۲،۱۹۳)

دیوبندیو۔ وہابیو! اپنے بے ادب گستاخ مولویوں کے بارے میں یہ کہو کہ ہمارے یہ مولوی بے ادب اور گستاخ ہیں ہمارا ان کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ پھر ہم موجودہ دیوبندیوں، وہابیوں کے بارے میں کہیں گے کہ واقعی تم بے ادب اور گستاخ نہیں ہو۔

دیوبندی، وہابی مولویوں کی چالاکی:

بعض دیوبندی، وہابی مولویوں نے اپنے گستاخ مولویوں کی گستاخانہ عبارات اپنی کتابوں میں لکھی بھی ہیں مگر چالاکی دکھاتے ہوئے اُن کی تاویلیں کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ اُن کا ذہن گستاخی کا نہیں تھا اُن کی مراد گستاخی کرنا نہ تھی۔ میں پوچھتا ہوں ان دیوبندی، وہابی مولویوں سے کہ تمہارے گستاخ مولوی تو بہت عرصہ پہلے کے مرمٹ گئے ہیں تمہیں آج ان کے ذہنوں اور مرادوں کا کیسے پتا چل گیا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں تو تم یہ کہتے ہو کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں مگر خود علم غیب کا دعویٰ کرتے ہوئے اپنے گستاخ مولویوں کی صفائی پیش کر رہے ہو کہ اُن کا ذہن گستاخی کا نہ تھا ان کی مراد گستاخی کی نہ تھی۔ حالانکہ عبارتوں سے واضح طور گستاخیاں ثابت ہو رہی ہیں۔ مگر پھر بھی بعض دیوبندی، وہابی مولوی گستاخانہ عبارتوں کی تاویلیں کرتے ہیں۔ دیوبندیو، وہابیو! تم تو کہتے ہو کہ اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا تو پھر تمہیں غیب کا کیسے پتا چل گیا۔ ان کے ذہنوں اور مرادوں کا کیسے پتا چل گیا۔

دیوبندیوں اور وہابیوں میں اگر ہمت ہے تو میری بات کا جواب دیں اور دوسری بات یہ ہے کہ گستاخی کرنے والے کی نیت، ذہن، مراد، مطلب اور سوچ کو نہیں دیکھا جاتا بلکہ گستاخی کو دیکھا جاتا ہے۔

ایک مثال:

میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں فیصلہ خود کر لینا اگر کوئی بندہ کسی شخص کو ناحق مار مار کر زخمی کر دے یا قتل کر دے تو لوگ اُس سے پوچھیں کہ تم نے اس شخص کو ناحق مار مار

کر زخمی کیوں کیا یا ناحق قتل کیوں کیا ہے؟ تو وہ بندہ آگے سے یہ جواب دے کہ میری نیت، میرا ذہن، میری مراد اس شخص کو زخمی یا قتل کرنے کی نہ تھی یعنی میرا ذہن ٹھیک تھا، میری مراد ٹھیک تھی، میں نے غلط ارادے سے اس کو زخمی نہیں کیا یا غلط ارادے سے اس کو قتل نہیں کیا۔

تو قارئین بتاؤ! لوگ اُسے ظالم یا قاتل کہیں گے یا نہیں؟ بولو..... ضرور کہیں گے..... لوگ تو کہیں گے پاگل کہیں کے زخمی یا قتل کر کے اب تو ہمیں اپنے ارادے، نیت اور مرادیں بتا رہا ہے کیونکہ ظالم یا قاتل کے ارادے، نیت یا مراد کو نہیں دیکھا جاتا۔

قارئین توجہ کرو! دیوبندی، وہابی مولویوں نے اللہ تعالیٰ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور اولیاء کرام کی شان میں جو گستاخیاں کیں ہیں۔ ہم گستاخیوں کی وجہ سے دیوبندیوں، وہابیوں کو بے ادب اور گستاخ کہتے ہیں اگر دیوبندی، وہابی مولوی تاویلیں کریں اور کہیں کہ ہمارے مولویوں کی نیت، ارادہ اور مراد ٹھیک تھی تو ہم دیوبندیوں، وہابیوں کی یہ بات ہرگز نہیں مانتے کیونکہ گستاخی میں نیت ارادے یا مراد کو نہیں دیکھا جاتا۔

آخری پیغام سنی بریلوی بھائیوں کے نام:

میرے سنی بریلوی بھائیو! دیوبندی، وہابی اصل اختلاف چھپانے کے لیے لوگوں کی توجہ اصل اختلاف سے ہٹانے کے لیے کبھی کہتے ہیں، بتاؤ! ختم شریف کس حدیث میں لکھا ہے؟ کبھی کہتے ہیں بتاؤ! ولیوں کا عرس کس حدیث میں لکھا ہے؟ کبھی کہتے ہیں بتاؤ! انگوٹھے چومنا کس حدیث میں لکھا ہے؟ یہ ساری باتیں دیوبندی، وہابی